© rasailojaraid.com

الرجم فقرأناها وعقلناها ووعيناها رجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده فاخشى ان طال بالناس زمان ان يقول قائل والله ما نجد آية الرجم في كتاب الله فيضلوا بترك فريضة انزلها الله. قال العيني آية الرجم الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموها. وفيه انه كان قرآناً نسخت تلاوته دون حكمه. وقال تحت قوله الرجم في كتاب الله حق. الى في قوله تعالى او يجعل الله لهن سبيلا. الآية

بيّن النبي صلى الله عليه وسلم ان المراد رجم الشيب وجلد البكر۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

خذوا عني خذوا عني فقد جعل الله لهن سبيلا البكر بالبكر جلد مأة ونفي سنة والشيب بالشيب جلد مأة والرجم

اس آیت سے استنباط رجم فہبداہم اتقندہ اگرچہ عموم الفاظ کے مناسب ہے۔ لیکن کسی مفسر سے منقول نہیں۔ ہاں آیت مذکورۃ الذیل سے حکم مذکور ثابت ہے۔ فان ما قص الله تعالى ورسوله من شرع الامم السابقة من غير نكير شرع لنا۔

وهي قوله تعالى. وكيف يحكمونك وعندهم التوراة فيها حكم الله ثم يتولون من بعد ذالك وما اولئك بالمومنين ٥

۳۔ فرعون کی لاش کے بارہ میں پھر اظہار خیال کیا جائے گا۔ اہل علم کو بھی خامہ فرسائی کی دعوت جاتی ہے۔

(مولانا) عبدالحلیم مردانی استاذ دارالعلوم حقانیہ

بقیہ از صفحہ ۴۷۔ حافظ شیرازی

اس محبت کے لئے اخلاص بھی لازم ہے۔ کیونکہ اس میں خود کامی و خود غرضی نہیں ہوتی اور اخلاص ثمرات اور برکات ہیں۔

حدیث بتاتی ہے کہ بعض صحابہؓ حضورؐ کے فضائل و شمائل و خصائل کے بہت وصاف و ناعت رہے ہیں۔ ناظم علیہ الرحمۃ بھی اسی جذبہ کے تحت ثناخواں ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ حضورؐ کا لطف عام اس دوری و مہجوری کو قرب سے بدل دے۔

دوسرے مصرع میں "مرا شفا بخش باد" نہیں کہا بلکہ تعمیم کے ساتھ "ثناخوان تو" کہہ دیا کیونکہ وہ لطف عام ہے جس سے دوسرے ثناخواں بھی شادکام ہوں۔ اور یہاں ایک "کلیہ" کی طرف اشارہ بھی کر دیا کہ جو مخلص ثناخواں ہے وہ الطاف نبویہ سے بہرہ ور ہے۔ والحمدللہ ثم الحمدللہ علی ما اعطانا من النعم والحکم

© rasailojaraid.com